خلافت لائبریری ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی
اتوار 6 صفر- 1417ھ 23 احسان 1375 ہش 23 جون 1996ء | جلد 46-81 نمبر 141

متقی اخلاق رزیلہ سے پرہیز کر کے اخلاق فاضلہ میں ترقی کرتا ہے

متقی بننے کے واسطے یہ ضروری ہے کہ بعد اس کے کہ موٹی باتوں جیسے زنا' چوری' تلف حقوق' ریا' عجب' حقارت' بخل کے ترک میں پکا ہو تو اخلاق رزیلہ سے پرہیز کر کے ان کے بالمقابل اخلاق فاضلہ میں ترقی کرے۔ لوگوں سے مروت' خوش خلقی' ہمدردی سے پیش آوے' خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی وفا اور صدق دکھلاوے۔ خدمات کے مقام محمود تلاش کرے۔ ان باتوں سے انسان متقی کہلاتا ہے۔ اور جو لوگ ان باتوں کے جامع ہوتے ہیں وہ اصل متقی ہوتے ہیں (یعنی اگر ایک ایک خلق فرداً فرداً کسی میں ہوں تو اسے متقی نہ کہیں گے جب تک بحیثیت مجموعی اخلاق فاضلہ اس میں نہ ہوں)

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

موت کو یاد رکھو۔ یہی سب سے عمدہ نسخہ ہے۔ دنیا میں انسان جو گناہ کرتا ہے اس کی اصل جڑ یہی ہے کہ اس نے موت کو بھلا دیا ہے۔ جو شخص موت کو یاد رکھتا ہے وہ دنیا کی باتوں میں بہت تسلی نہیں پاتا۔ لیکن جو شخص موت کو بھلا دیتا ہے اس کا دل سخت ہو جاتا ہے اور اس کے اندر طول امل پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ لمبی لمبی امیدوں کے منصوبے اپنے دل میں باندھتا ہے۔ دیکھنا چاہئے کہ جب کشتی میں کوئی بیٹھا ہو اور کشتی غرق ہونے لگے تو اس وقت دل کی کیا حالت ہوتی ہے۔ کیا ایسے وقت میں انسان گناہگاری کے خیالات دل میں لا سکتا ہے؟ ایسا ہی زلزلہ اور طاعون کے وقت میں چونکہ موت سامنے آجاتی ہے اس واسطے گناہ نہیں کر سکتا اور نہ بدی کی طرف اپنے خیالات کو دوڑا سکتا ہے۔ پس اپنی موت کو یاد رکھو۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 243)

دین کو چھوڑنے والے غلطی کرتے ہیں

(حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب۔ امام جماعت احمدیہ الاول)

دیکھو! اور اور اپنے حالات کو خود مطالعہ کرو کہ کیا جس قدر تڑپ کوشش اور اضطراب دنیوی اور ان ادنیٰ ضروریات کے لئے دل میں ہے کم از کم اتنا ہی جوش دینی ضروریات کے لئے بھی ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو پھر دین کو دنیا پر تقدم تو کہاں برابری بھی نصیب نہ ہوئی۔ ایسی صورت میں وہ معاہدہ جو امام کے ہاتھ پر نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ پر کیا ہے۔ کہاں پورا کیا۔ میں نے خود تجربہ کیا ہے۔ ہزاروں خطوط میرے پاس آتے ہیں۔ جن میں ظاہری بیماریوں کے ہاتھ سے نالاں لوگوں نے جو جو اضطراب ظاہر کیا ہے۔ میں اسے دیکھتا ہوں۔ لیکن مجھے حیرانی ہوتی ہے کہ وہ ظاہری بیماریوں کے لئے تو اس قدر گھبراہٹ ظاہر کرتے ہیں۔ مگر باطنی اور اندرونی بیماریوں کے لئے انہیں کوئی تڑپ نہیں۔

باطنی بیماریاں کیا ہوتی ہیں۔ یہی بدظنی۔ منصوبہ بازی۔ تکبر۔ دوسرے کی تحقیر۔ غیبت اور اور اس قسم کی بد ذاتیاں اور شرارتیں۔ شرک۔ ماموروں کا انکار وغیرہ ان امراض کی وہ کچھ بھی فکر نہیں کرتے۔ اور معالج کی تلاش انہیں نہیں ہوتی۔ میں جب ان بیماریوں کے خطوط پڑھتا ہوں تو حیرت ہوتی ہے کہ کیوں یہ اپنے روحانی امراض کا فکر نہیں کرتے۔ نفس کو کبھی توکل اور صبر کے مسائل پیش کر دیتا ہے۔ لیکن جب ظاہری بیماریاں آکر غلبہ کرتی ہیں۔ تو پھر سب کچھ بھول جاتا ہے۔ اور تردد کرتا ہے۔ لیکن جب روحانی بیماریوں کا ذکر ہو تو توکل کا نام لے دیتا ہے۔ یہ کیسی غلطی اور فروگذاشت ہے۔ ان دونوں نظاموں کو مختلف پیمانوں اور نظروں سے دیکھتا ہے۔ یعنی باطنی اور روحانی امور میں تو کہہ دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔ اور ظاہری امور میں اس کا نام شدید البطش رکھا ہے۔ یہ نادانی اور غلطی ہے۔ خدا تعالیٰ دونوں امور میں اپنی صفات کی یکساں جلوہ نمائی کرتا ہے۔ پس جو لوگ امور دنیا میں تو سرتوڑ کوششیں کرتے ہیں اور اسی کو اپنی زندگی کا اصل مقصد اور منشاء اعظم سمجھتے ہیں اور دین کو بالکل چھوڑتے ہیں۔ وہ غلطی کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کی صفات پر غور نہیں کرتے ہیں۔

(از خطبہ 16- فروری 1905ء)

تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے بڑھاؤ کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

○ مکرم محمد بشیر زیروی صاحب لاہور کے گھٹنے کا اپریشن ایک ماہ قبل ہوا تھا لیکن زخم ابھی تک مندمل نہیں ہوا۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترم ماسٹر نور محمد صاحب محلہ دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ فالج کے حملے کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں شفاء کاملہ و عاملہ عطا فرمائے۔

○ مکرم ملک صلاح الدین قاضی صاحب لالہ موسیٰ عرصہ سے علیل ہیں۔ انکی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ضروری اعلان

○ ڈاک کے لفافے کی قیمت میں اضافہ ہو چکا ہے لہٰذا دفتر الفضل اور دیگر جماعتی دفاتر میں روزانہ بڑی تعداد میں بیرنگ لفافے موصول ہو رہے ہیں۔ براہ کرم خط پوسٹ کرنے سے پہلے اطمینان کر لیں کہ اس پر پورے ٹکٹ لگے ہوئے ہیں۔ ورنہ ڈاک ضائع ہو جانے کا خدشہ ہے۔

(ادارہ)

ضرورت کتاب

○ مکرم پروفیسر ڈاکٹر سلطان محمود شاہد صاحب پی ایچ ڈی تحریر فرماتے ہیں۔
کسی کے پاس میری لکھی ہوئی کیمسٹری کی کتاب

Standard Inorganic Chemistry for Intermediate Students.

ہو۔ تو مجھے اطلاع دیں۔ یا بھجوا ہی دیں۔ مجھے بہت ضرورت ہے۔

جو دل ناپاک ہے خواہ قول کتنا ہی پاک ہو وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

23- احسان 1375 ہش | 23 - جون 1996ء

خدا تعالیٰ ہی کے ہو جاؤ

پرستش ایک تو اس طرح کی جاتی ہے کہ جسے ہم عبادت کرنا کہتے ہیں یعنی اپنے اپنے مذہب کے طریق کے مطابق کچھ وقت خدا تعالیٰ کی طرف دھیان دینے کے لئے اس کی تعریف کرنے کے لئے' اس سے دعا کرنے کے لئے' صرف کیا جائے۔ اور ایسا کرنے کے اصول و ضوابط ہوتے ہیں۔ اور ایک اس طرح کی جاتی ہے کہ انسان کسی دوسرے شخص پر اتنا انحصار کرنے لگے کہ گویا وہی سب کچھ ہے اس کی ضرورتیں بھی وہی پوری کرتا ہے۔ اس کی مشکلات بھی وہی دور کرتا ہے اس کے لئے آسانیاں بھی وہی پیدا کرتا ہے۔ اسے بھی پرستش ہی کہا جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو خدا تعالیٰ یاد نہیں رہتا وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی کامیابی کسی اور شخص پر منحصر ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ انہیں اپنی ہر ضرورت کسی اور شخص کے سامنے پیش کرنی چاہئے۔ اور جب بھی انہیں کوئی مشکل پیش آتی ہے وہ کسی اور شخص کی طرف دیکھتے ہیں۔ گویا کہ خدا تعالیٰ کی طرف دیکھنے کی بجائے وہ انسانوں کی طرف دیکھتے ہیں اور اسے بھی پرستش ہی کا رنگ دے دیا جاتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ کمزور انسان کسی انسان کے کیا کام آئے گا۔ وہ تو خود کمزور ہے۔ ویسا ہی جیسا کہ اس سے کام لینے والا۔ اور اگر وہ کچھ کر سکتا ہے تو اسے کرنے کی قوت خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے ملتی ہے۔ باوجود اس کے کہ نظر تو یہ آتا ہے کہ وہ کسی کے لئے کچھ کر رہا ہے لیکن اگر حقیقتاً غور کیا جائے۔ تو وہ تو خود ویسا ہی کمزور ہے۔ اسے خدا تعالیٰ توفیق اور قوت دیتا ہے تو وہ کچھ کرتا ہے۔ اگر یہ بات سمجھ لی جائے تو انسان خدا تعالیٰ کی پرستش کے علاوہ کسی کی پرستش نہ کرے۔ پرستش کے جو بھی معنی ہیں وہ خدا تعالیٰ پر چسپاں کرے اپنی حاجات اس کے سامنے پیش کرے اپنی مشکلات اسی سے دور کروائے اور اپنے لئے آسانیاں پیدا کرنے کی غرض سے بھی اسی کے آستانے پر جھک جائے۔ ایسا کرے تو وہ حقیقی طور پر خدا تعالیٰ کا پرستار کہلا سکتا ہے۔ اور اسے درحقیقت خدا تعالیٰ ہی کا پرستار بننا چاہئے۔ اس سلسلے میں نصیحت کرتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

"مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ۔ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو۔ اور اسی کے ہو جاؤ۔ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو۔ کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی۔ اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو۔ کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں۔ بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے"

دنیا سے دل برداشتہ رہنے کے باوجود اگرچہ دنیا کے کام تو کرنے ہی پڑتے ہیں لیکن دل میں یہ بات راسخ ہونی چاہئے کہ ہم نے سب کچھ خدا تعالیٰ کے لئے کرنا ہے نہ کہ اس دنیا کے لئے۔ دنیا کا حصول بھی خدا تعالیٰ کے لئے ہو۔ ہمیں یہ نہیں کہا گیا کہ ہم دنیا کے لئے کوشش نہ کریں لیکن دنیا کے لئے جو کوشش کی جائے وہ بھی دراصل خدا ہی کے لئے ہونی چاہئے جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اپنی زندگی کو پاک اور صاف اس لئے بناؤ کہ خدا تعالیٰ پاک ہے۔ اور وہ چاہتا ہے کہ تمہاری زندگی بھی پاک ہو۔ اور اس بات کا ہر لمحہ خیال رکھنے کے لئے حضرت صاحب نے اس بات کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ ہر صبح تمہارے لئے گواہی دے۔ کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی۔ یعنی ساری رات خدا کے لئے بسر کی۔ خدا سے پیار کرتے ہوئے خدا سے ڈرتے ہوئے خدا کی رضا کے حصول میں۔ اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا یعنی دن کا بھی کوئی ایسا لمحہ نہ ہو جس میں ہم خدا کو بھول جائیں۔ خدا سے لو لگائے رکھنا ہمارا فرض ہے۔ اور یہ بات بھی ہمارے دل میں راسخ ہو جانی چاہئے کہ دنیا کی کسی بات سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ اگر ہم خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں تو پھر خدا تعالیٰ خود دنیا کی ہر چیز کو ہمارے لئے مسخر کر دیتا ہے اور جب وہ ہر چیز کو ہمارے لئے مسخر کر دیتا ہے تو کوئی چیز ہمیں نقصان کیسے پہنچا سکتی ہے۔ ہر بات ہمارے فائدے کے لئے کام کرتی نظر آئے گی۔ پس ہمیں چاہئے کہ ہم خدا تعالیٰ کی پرستش کریں اور اسی کی طرف منقطع ہو جائیں۔ دنیا بھی اسی کے لئے ہو اور دین بھی اسی کے لئے۔ ہم اپنی زندگی کو پاک اور صاف بنائیں تو اس لئے کہ خدا تعالیٰ پاک اور صاف ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ہمارا ہر لمحہ پاکیزگی میں گزرے۔ یہ پاکیزگی تقویٰ سے حاصل ہوتی ہے جو دراصل خدا تعالیٰ سے محبت بھی ہے اور اس کا ڈر بھی۔

یہ بات سمجھنے کی ہے نہ سمجھانے کی ہے بات
کس طرح چپک جاتے ہیں الفاظ سے مفہوم
افسر کو سبھی لوگ سمجھ لیتے ہیں افسر
فرق اچھے برے کا کبھی کرتے نہیں معلوم

ابوالاقبال

آثارِ محبّت

دل جس کا ہُوا حاملِ اسرارِ محبّت
چہرہ پہ برسنے لگے انوارِ محبّت

لائے نہ اگر لب پہ بھی گُفتارِ محبّت
آنکھوں سے عیاں ہوتے ہیں آثارِ محبّت

یہ جوش دبائے سے ابھرتا ہے زیادہ
مجبور ہے مجبور ہے سرشارِ محبّت

یہ درد کبھی رازِ نہاں رہ نہیں سکتا
گو ضبط بھی کرتا رہے بیمارِ محبّت

پُوچھے دلِ عشّاق سے کوئی کہ یہ کیا ہے
کس لُطف کی دیتا ہے کھٹک خارِ محبّت

اس صاحبِ آزار کی راحت ہے' اسی میں
بن جائے ہر اک زخم نمک خوارِ محبّت

ہر دم دلِ بیمار کو رہتی ہے تمنّا
کچھ اَور بڑھے شدتِ آزارِ محبّت

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

پتہ درکار ہے

○ محترمہ زینب بی بی صاحبہ وصیت نمبر 12623 زوجہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ساکن چک نمبر 477/EB ضلع وہاڑی نے 1949ء میں وصیت کروائی تھی۔ 1989ء تک مکرم چوہدری منور احمد صاحب باجوہ چک نمبر 30/11-L ڈاک خانہ خاص براستہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال کی معرفت خط و کتابت ہوتی رہی۔ اس کے بعد موصیہ کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہ رہا۔ اگر موصیہ خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز و اقارب پڑھیں تو دفتر کو ان کا مکمل ایڈریس لکھیں۔

○ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ وصیت نمبر 12653 زوجہ مکرم امیر احمد صاحب ساکن میلسی ضلع وہاڑی نے 1949ء میں وصیت کی تھی۔ 1986 تک موصیہ سے مکرم پیر عبدالرحیم شاہ صاحب کلاتھ مرچنٹ تحصیل بازار میلسی ضلع وہاڑی کی معرفت خط و کتابت ہوتی رہی۔ اس کے بعد موصیہ کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہیں۔ اگر موصیہ خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز و اقارب پڑھیں تو مکمل ایڈریس کے ساتھ دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحبزادی طیبہ صدیقہ صاحبہ بیگم نواب مسعود احمد خان صاحب

کچھ دعائیں

ایک دفعہ میرے دل میں یہ خیال آیا اور یقیناً اچھی بات ملائکہ ہی خدا تعالیٰ کی طرف سے دل میں ڈالتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ہماری دعائیں قبول تو کرتا ہے (ہمیں اس کے فضل سے یہی امید رکھنی چاہئے) لیکن کیا معلوم ہمیں دعا کرنے کے لئے صحیح الفاظ ملتے بھی ہیں یا نہیں۔ کیوں نہ ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ اپنے الفاظ میں تو دعا مانگی ہی جاتی ہے (کیونکہ دل سے اپنے ہی الفاظ میں نکلتی ہے) اور جو جو بندے خدا تعالیٰ کو پیارے ہیں ان کی جو دعائیں ہیں وہ انہیں الفاظ میں مانگی جائیں اس طرح خدا کرے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کے منہ کی لاج رکھ لے اور اپنے فضل سے ہی میری بخشش کے سامان کر دے۔ پھر مجھے ان دعاؤں کو انہیں الفاظ میں پڑھنے میں مزہ آنے لگا اور آہستہ آہستہ یوں لگنے لگا کہ یہ میرے ہی دل سے نکل رہی ہیں۔

اپنی بچیوں کے لئے میں یہ لکھ رہی ہوں۔ اور یوں بھی میرا ایک شوق ہے کہ جب بھی کوئی کتاب پڑھتی ہوں تو کسی بزرگ کی کوئی دعا یا اچھی بات ہو میں اسے نوٹ کر لیتی ہوں۔ آج میں کچھ دعائیں آپ کو لکھ رہی ہوں شاید کسی کو میری طرح شوق ہو تو اس کے کام آ جائیں۔ بچیوں کو میری یہ نصیحت ہے کہ سب سے پہلے تو آپ کلام الٰہی کی جتنی بھی دعائیں یاد ہو سکیں یاد کر لیں اور ایک وقت مقرر کر لیں۔ رات کو سونے سے پہلے پڑھا کریں۔ سب سے افضل دعا ہے۔ اور بھی بہت سی دعائیں چھوٹی چھوٹی ہیں یاد کر کے پڑھا کریں۔

اس کے بعد حدیث کی دعائیں ہیں۔ جو بھی آپ کو آتی ہوں پڑھیں۔ آسان آسان کچھ میں لکھ رہی ہوں۔

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا "اے میرے اللہ میری خطاؤں کو مجھ سے برف اور اولوں کے پانی کے ساتھ دھو دے۔ اور میرے دل کو ایسا صاف کر دے جیسے تو نے سفید کپڑوں کو میل سے صاف کر دیا ہے۔ اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں اتنا فاصلہ حائل کر دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب میں رکھا ہے"

حضرت عائشہ رضؓ سے یہ بھی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے خدا میں تیری ناراضگی سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں اور اے خدا میں تجھ سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تو مجھ سے ناراض ہو۔

حضرت ام سلمہؓ نے بتایا کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا بہت پڑھتے تھے۔ اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔

اسی طرح ایک دفعہ رسول کریم ﷺ نے حضرت معاذؓ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا۔ "معاذؓ خدا تعالیٰ کی قسم مجھے تجھ سے محبت ہے میں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ کسی (عبادت) کے بعد یہ دعا چھوٹنے نہ پائے۔ اے اللہ میری مدد فرما کہ تیرا ذکر کروں۔ تیرا شکر کروں اور عمدگی سے تیری عبادت بجا لاؤں۔

اس کے بعد حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دعائیں ہیں۔ اردو کی دعائیں آپ آسانی سے یاد کر سکتی ہیں۔ ایک مغفرت کی دعا عربی میں بھی ہے۔ یہ سب دعائیں آپ کو دعاؤں کی کتاب میں مل جائینگی۔ ایک دعا نمونہ کے طور پر لکھ رہی ہوں۔

اے رب العٰلمین میں تیرے احسانوں کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا تو نہایت رحیم و کریم ہے۔ تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو۔ اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما۔ رحم فرما۔ رحم فرما اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کیونکہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں انسان کو چاہئے کہ یہ دعا کرتا رہے "خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے نیکی پر قدرت دی جائے اور نفس امارہ کی قیدوں سے رہائی دی جائے" حضرت امام جماعت احمدیہ اول کی چھوٹی سی دعا ہے آسانی سے یاد ہو سکتی ہے۔

"الٰہی میں تو ہر وقت محتاج ہوں۔ اب میں کون کون سی دعا مانگوں۔ بس میں یہی دعا مانگتا ہوں کہ جب ضرورت کے وقت دعا مانگوں تو اس کو قبول کر لیا کر" اور ایک جگہ یہ بھی فرماتے ہیں "الٰہی میں نے غفلت کی اس کے بد نتائج سے مجھے بچا"

حضرت اماں جان کی دعا انتہائی مختصر۔ بے حد نازک وقت پر کہی گئی اور بے انتہا شاندار نتائج والی۔

"تو ہمیں نہ چھوڑیو" اس چھوٹی سی دعا میں سب کچھ آ جاتا ہے۔ جسے خدا نہ چھوڑے اور اپنا بنا لے اسے اور کیا چاہئے۔ اس کے بعد آپ کو حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کی دو دعائیں لکھ رہی ہوں۔ "اللہ تعالیٰ شیطان کے وسوسوں سے اس کی رخنہ اندازیوں سے ہمیشہ ہم سب کو محفوظ رکھے۔ اور اپنے پیار کے ہالہ میں اپنے نور کے ہالہ میں اور اپنی محبت کے ہالہ میں رکھے اور اپنا حقیقی بندہ بنائے (۔) اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو ہم پائیں۔

(تقریر 27 دسمبر 1967ء)

اے خدا ہم نے کچھ کیا یا نہیں کیا ہم جانتے ہیں کہ اگر ہم سب کچھ بھی کر دیں تب بھی ہمارے اعمال میں بہت سی کمزوریاں ہوں گی۔ اور وہ اس قابل نہ ہوں گے کہ تو انہیں قبول کرے اس لئے ہم یہ نہیں کہتے کہ تو ہمارے عمل کو قبول کر بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ تو اپنے فضل سے ہمیں قبول کر لے۔ اور اپنے قرب و رضا کی راہیں ہم پر کھول دے تا اس دنیا میں بھی ہم اس تیری جنت کے وارث بنیں اور آنے والی دنیا میں بھی ہم تیری جنت کے وارث بننے والے ہوں۔

(خطبہ 21 جنوری 1966ء)

"اے میرے آقا و مولیٰ مجھے کوئی حق نہیں ہے کہ تجھ سے کچھ مانگوں۔ کیونکہ تیرا حق ادا کروں تو مانگتے ہوئے بھلا لگتا ہوں۔ مگر تو خود کہتا ہے کہ "مانگو" اور تو نے یہ شرط نہیں لگائی کہ نیک شخص مانگے اور عاصی نہ مانگے۔

پس (حضرت بانی سلسلہ) کے طفیل جس سے میں کچھ دور کی نسبت رکھتا ہوں۔ مجھ پر بھی اپنی محبت کا ایک چھینٹا ڈال۔ تا ان مردہ ہڈیوں میں کچھ جان آئے اور اس پیاسے اور جھلسے ہوئے دل میں کوئی تازگی پیدا ہو۔ اور اے مجھے اپنی مرضی سے نیست سے ہست کرنے والے ایسا نہ کر۔ ہاں تجھے اپنی ذات کی قسم ایسا نہ کر کہ میں اپنی شامت اعمال کی وجہ سے خالی ہاتھ لوٹ جاؤں۔

(سیرت....... جلد دوم صفحہ 39)

اس کے بعد آپ کو حضرت اماں جان کے والد میر ناصر نواب صاحب کی ایک دعا لکھ رہی ہوں۔

یا الٰہی ہمیں اپنی پناہ میں رکھ اور فہم کامل عطا فرما (۔) کا تو ہی نگہبان ہے۔ حجابوں کو ہٹا دے صداقت کو ظاہر فرما دے۔

یا اللہ تو ہمیں اپنے اولیاء کی محبت عنایت کر۔ اور بے یقینی اور ترددات سے اماں بخش۔ صادقین کے ساتھ ہمیں الفت دے۔ کاذبوں سے پناہ میں رکھ۔ ہماری انانیت دور کر دے اور حرص و ہوا [illegible] سے نجات بخش۔ آمین

اس کے بعد حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی دعا لکھتی ہوں۔

الٰہی فضل سے دل شاد کر دے\
بنائے رنج و غم برباد کر دے\
گرفتار بلا ہوں اپنے ہاتھوں\
بڑھا دست کرم آزاد کر دے\
اور\
فضل خدا کا سایہ ہم پر رہے ہمیشہ\
ہر دن چڑھے مبارک ہر شب بخیر گزرے\
اور\
اپنی ستاری کا صدقہ میرے ستار العیوب\
حوض کوثر میں ڈبو دے نامہ اعمال کو\
کاش ایسا ہو جائے۔ آمین

اور آخیر میں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی اس دعا پر اس مضمون کو ختم کرتی ہوں

مرے اللہ۔ مرے آقا مرے مالک۔ مرے رہبر\
نہ چھوڑیں گے ترا دامن کہ تجھ سے کون ہے بہتر\
فقط تجھ سے ہی مانگیں گے پڑے ہیں بس ترے در پر\
کہ دنیا میں گنہ کوئی نہیں ہے شرک سے بد تر\
مرے استاد نے ہم کو کرایا تھا یہی ازبر\
کہ شنوائی نہ ہو یاں گر تو چیخو اور بڑھ بڑھ کر

ایک اچھی بات

ہمیں دین کی خاطر جدوجہد کرنی چاہئے کیونکہ حقیقی کامیابی وہی ہے جو دین کے سلسلے میں جدوجہد کرتے ہوئے حاصل ہو۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

دیکھو کہ کوڑی اور موتی دونوں دریا ہی سے نکلتے ہیں۔ پتھر اور ہیرا بھی ایک ہی پہاڑ سے نکلتا ہے۔ مگر سب کی قیمت الگ الگ ہوتی ہے۔ اسی طرح خدا نے مختلف وجود بنائے ہیں۔ انبیاء علیہم السلام کا اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے اور خدا کی محبت سے بھرا ہوا۔ اس کو اپنے جیسا سمجھ لینا اس سے بڑھ کر اور کیا کفر ہو گا۔ بلکہ خدا نے وعدہ کیا ہے کہ جو ان سے محبت کرتا ہے وہ انہی میں شمار ہو گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کہ بہشت میں ایک ایسا مقام عطا ہو گا جس میں صرف میں ہی ہوں گا۔ ایک صحابی رو پڑا۔ کہ مجھے جو آپ سے محبت ہے میں کہاں ہوں گا۔ آپ نے فرمایا کہ تو بھی میرے ساتھ ہو گا۔ پس سچی محبت سے کام نکلتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی معرفت طلب کرو

بہت ہیں کہ زبان سے تو خدا تعالیٰ کا اقرار کرتے ہیں۔ لیکن اگر ٹٹول کر دیکھو تو معلوم ہو گا کہ ان کے اندر دہریت ہے۔ کیونکہ دنیا کے کاموں میں جب مصروف ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے قہر اور اس کی عظمت کو بالکل بھول جاتے ہیں اس لئے یہ بات بہت ضروری ہے کہ تم لوگ دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی معرفت طلب کرو۔ بغیر اس کے یقین کامل ہرگز حاصل نہیں ہو سکتا۔ وہ اس وقت حاصل ہو گا جبکہ یہ علم ہو کہ اللہ تعالیٰ سے قطع تعلق کرنے میں ایک موت ہے۔ گناہ سے بچنے کے لئے جہاں دعا کرو وہاں ساتھ ہی تدابیر کے سلسلہ کو ہاتھ سے نہ چھوڑو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرزا محمد اقبال مربی سلسلہ

باادب بانصیب - بے ادب بے نصیب

یہ ایک ضرب المثل ہے جس میں دو لفظ قابل غور ہیں ایک ادب اور دوسرے نصیب۔ ان دونوں الفاظ کے معانی فیروز اللغات میں درج ذیل لکھے ہیں۔ کہ باادب بانصیب۔ بے ادب بے نصیب۔ ایک محاورہ ہے جس کے معنی ہیں ادب کرنے والا خوش قسمت اور گستاخ بدبخت ہوتا ہے۔ ادب کے معنی ہر چیز کی حد کو نگاہ میں رکھنا۔ حفظ مراتب۔ لحاظ۔ تہذیب۔ شائستگی۔ تمیز۔ حیا۔ شرم۔ تعظیم و تکریم وغیرہ۔ نصیب کے معنی قسمت۔ حصہ۔ تقدیر۔ بھاگ۔ مبارک حاصل کرم۔ میسر کے ہیں۔ انگلش ڈکشنری میں ادب کا لفظ Respect کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ اردو لغات میں اسی لفظ کے یہ معانی بھی لکھے ہیں۔ لحاظ۔ پاس۔ توجہ۔ دھیان۔ خیال۔ عزت۔ تسلیمات۔ توقیر۔ قدر۔ آبرو۔ وقار۔ اردو انسائیکلوپیڈیا ص 94 پر ادب کے لفظ کی تشریح درج ذیل الفاظ میں لکھی ہے۔ ادب عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کا مفہوم مختلف النوع ہے ظہور اسلام سے قبل عربی زبان میں ضیافت اور مہمانی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے بعد میں ایک اور مفہوم بھی شامل ہوا ہے جسے ہم مجموعی لحاظ سے شائستگی کہہ سکتے ہیں۔ عربوں کے نزدیک مہمان نوازی لازمہ شرافت سمجھی جاتی ہے۔ چنانچہ شائستگی۔ سلیقہ۔ اور حسن سلوک۔ یہ سب ادب کے معنوں میں داخل ہوئے۔ جو مہمانداری میں شائستہ ہوگا وہ عام زندگی میں بھی شائستہ ہوگا۔ اسی لئے ادب کے لفظ میں عام شائستگی بھی آگئی اس میں خوش بیانی بھی شامل ہے۔ اسلام سے قبل خوش بیانی کو اعلیٰ ادب کہا جاتا تھا۔ گھلاوٹ۔ گداز۔ نرمی اور شائستگی یہ سب چیزیں ادب کا جزو بن گئیں بنوامیہ کے زمانہ میں بصرہ اور کوفہ میں زبان کے سرمایہ تحریر کو مزید فروغ حاصل ہوا۔ اسی زمانہ میں گرامر اور صرف و نحو کی کتابیں لکھی گئیں تاکہ ادب میں صحت انداز بیان قائم رہے۔ ان کو ادب ہی کہا گیا لیکن اب انہیں معاون ادب کہا جاتا ہے۔ جدید دور میں ادب کے معنی مخصوص قرار دیئے گئے۔ ادب کے لئے ضروری ہے کہ اس میں تخیل اور جذبات ہوں۔ ورنہ ادب کیا نہیں؟ ہر تحریری کارنامہ ادب کہلا سکتا ہے۔ فلسفہ سائنس اور آرٹ۔ تمام انسانی تحریری کارنامے ان تین لفظوں کے اندر سمٹ آتے ہیں۔ خواہش تخلیق انسان کی آرٹ ہے اس جبلی خواہش سے آرٹ پیدا ہوتا ہے آرٹ اور دوسرے علوم میں یہی فرق ہے کہ اس میں کوئی مادی نفع مقصود نہیں ہوتا یہ بے غرض مسرت ہے۔ ادب کے متعلق چند مغربی مفکرین کہتے ہیں۔ میتھو آرنلڈ کا کہنا ہے کہ وہ تمام علم جو کتابوں کے ذریعے ہم تک پہنچتا ہے ادب کہلاتا ہے نارمن جودک کہتا ہے ادب مراد ہے اس تمام سرمایہ خیالات و احساسات سے جو تحریر میں آچکا ہے اور جسے اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ پڑھنے والے کو مسرت حاصل ہوتی ہے۔ سر والٹر پیٹر لکھتا ہے ادب نفس کاملہ انسان کی تصویر اس انداز سے کھینچتا ہے کہ اس کے کمالات معنوی اور فضائل جماعتی کا جمال اس میں پوری طرح کھنچ آئے۔

اس ساری تشریح کا مفہوم یہ نکلتا ہے کہ ادب کرنے والا شخص اپنے اس حسن خلق کی وجہ سے اپنے مقصد و ارادہ میں کامیاب ہوتا ہے اور ترقی کرتے کرتے بلند مقام پر جا پہنچتا ہے لیکن اس کے برعکس وہ شخص جو احترام اور عزت و تکریم نہیں کرتا وہ ناکامی کے ساتھ ساتھ ذلت و رسوائی بھی پاتا ہے۔ تجربہ اور مشاہدہ بھی اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ جس طالب علم یا شاگرد نے اپنے استاد یا رہبر کی عزت نہیں کی وہ ذلت رسوائی پانے کے ساتھ اپنے عزائم میں ناکامی کا منہ دیکھتا ہے۔ لہٰذا اس بات کو حاصل کرنے کے لئے بڑوں کا احترام اور ادب و توقیر معاشرہ میں حسن پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ رسول کرم ﷺ نے کیا خوب فرمایا ہے کہ تم میں سے وہ شخص اچھا ہے جو اپنے اخلاق میں اچھا ہے۔ نیز فرمایا کہ جو شخص بڑوں کا حق ادا نہیں کرتا اور چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا وہ ہمارے ساتھیوں میں سے نہیں ہے۔ مختصراً یہ امر نہایت ضروری ہے کہ نیک مقاصد میں کامیابی پانے کے لئے باادب ہونا بہت ضروری ہے۔

مولانا رومؒ مثنوی مولوی معنوی میں توفیق ادب کے عنوان سے فرماتے ہیں:۔

از خدا خواہیم توفیقِ ادب
بے ادب محروم ماند از لطفِ رب
بے ادب تنہا خود را داشت بد
بلکہ آتش درہمہ آفاق زد
مائدہ ماند آسمان درمے رسید
بے صداع و بیع و بے رنج و خرید
از میان قوم موسیٰ چند کس بے ادب گفتند کو سیر و عدس
منقطع شد خوان و نان از آسماں
ماند رنج زرع و بیل از آسماں

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ سے ہم ادب کی توفیق مانگتے ہیں اس لئے کہ بے ادب خدا کی مہربانی سے محروم رہا۔ بے ادب اپنے لئے ہی برا نہیں کرتے بلکہ انہوں نے تمام دنیا میں آگ لگا دی ہے یعنی کوئی بھی ان کی برائی سے نہیں بچا۔ بغیر محنت و خرید کے آسمان سے کھانا اترتا تھا مگر حضرت موسیٰ کی امت سے چند بے ادب شخصوں نے مسور اور لہسن کی خواہش کی۔ روٹی اور خوان آسمان سے اترنا بند ہو گئی۔ کدال۔ درانتی اور بونے کی تکلیف آگئی۔ اسی طرح مولانا رومؒ نے عیسائی فرقہ کی سوء ادبی کا ذکر یوں کیا ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے رب سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے نعمتوں کے دستر خوان اتارے۔ پھر ان گستاخ (عیسائی) لوگوں نے ادب نہ کیا اور فقیروں کی طرح جھوٹا کھانا اٹھایا۔ حضرت عیسیٰؑ نے ان سے نرم لہجہ میں کہا یہ نعمتیں ہمیشہ کے لئے ہیں اور کم نہیں ہوں گی۔ بدگماں ہونا اور حرص کرنا۔ خدا تعالیٰ کے نعمتوں کے نزدیک ناشکری یعنی کفر ہے۔ ان لالچی فقیر صورتوں کے طفیل ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا دروازہ بند ہو گیا۔ اس کے بعد خوان سے کسی کو بھی نفع نہ ہوا۔

(دفتر اول ص21 تا23)

ادب کے متعلق حضرت بانی سلسلہ کا واقعہ درج ہے۔

یکم اگست 1902ء کو بعد مغرب حضرت بانی سلسلہ حسب معمول تشریف فرما ہوئے۔ سید ناصر شاہ صاحب جموں سے تشریف لائے تھے۔ کئی سال بعد آئے تھے وہ پاؤں دبانے لگے۔ آپ نے فرمایا کہ آپ بیٹھ جایئے۔ سید صاحب جوش ارادہ اور حسن عقیدت کی وجہ سے چاہتے تھے کہ دیر تک قدم مبارک کو دباتے رہیں۔ آپ نے پھر کامل لطف اور پیار سے فرمایا کہ آپ بیٹھ جائیں۔ الامر فوق الادب۔ یہ سن کر سید صاحب اوپر شہ نشین پر بیٹھ گئے۔

(ملفوظات جلد دوم ص255)

ادب اپنی جگہ لیکن جہاں کسی بزرگ یا افسر کا حکم ہو۔ تعمیل لازم ہوتی ہے۔

ایک اور موقع پر فرمایا۔

خدا تعالیٰ سے مانگنے کے واسطے ادب کا ہونا ضروری ہے اور عقلمند جب کوئی بادشاہ سے طلب کرتے ہیں تو ہمیشہ ادب کو مدنظر رکھتے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص679)

سوء ادبی اور گستاخی کے متعلق آپ فرماتے ہیں۔

نشانات کے ظاہر کرنے سے اللہ تعالیٰ کی غرض یہ ہوتی ہے کہ ایمان بڑھے اور اسی میں عرفانی رنگ پیدا ہو جس میں ذوق ملا ہوا ہو۔ لیکن جب ایسی کھلی باتیں ہوں گی تو اس میں ایمانی رنگ ہی نہیں آسکتا چہ جائیکہ عرفانی اور ذوقی رنگ ہو۔ پس اقتراحی نشانات سے اس لئے منع کیا جاتا ہے اور روکا جاتا ہے کہ اس میں پہلی رگ سوء ادبی کی پیدا ہو جاتی ہے جو ایمان کی جڑھ کاٹ ڈالتی ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص154)

فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ کے وقت صحابہؓ سوال نہ کرتے تھے بلکہ منتظر رہتے تھے کہ کوئی آ کر سوال کرے تو فائدہ اٹھاتے تھے ورنہ خود خاموش سر تسلیم کئے بیٹھے رہتے تھے جرأت سوال نہ کرتے تھے۔ میرے نزدیک اصل اور اسلم طریق یہی ہے کہ ادب کرے۔ جو شخص آداب النبیؐ کو نہیں سمجھتا اور اس کو اختیار نہیں کرتا اندیشہ ہوتا ہے کہ وہ ہلاک نہ کیا جائے۔

حضرت امام جماعت الاول فرماتے ہیں۔

بعض لوگ بڑے بڑے دعوے کیا کرتے ہیں کہ ہم یوں کریں گے ووں کریں گے اور اپنی جوانمردی اور بہادری کی ڈھینگ مارا کرتے ہیں لیکن یاد رکھو کہ ایسے متکبر کبھی اپنے دعووں کو پورا اور ثابت کرکے نہیں دکھلایا کرتے اور نہ دکھلا سکتے ہیں بدی کو چھوڑنا اور نیکی کو کرنا صرف انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوا کرتا۔ بغیر اللہ تعالیٰ کی مدد کے نہ انسان برائیوں اور فضولیوں کو چھوڑ سکتا ہے اور نہ کوئی بہادری کا کام کر سکتا ہے۔ بدوں حکم الٰہی... دعوے کرنے والے اکثر ناکام رہتے ہیں۔ میں نے ایک جنگی افسر سے پوچھا کہ آپ کے لشکر میں بہادر اور بزدل کی کیا نشانی ہوا کرتی ہے اس نے کہا میرا تجربہ ہے جو سپاہی اکثر مونچھوں پر تاؤ دیتے رہتے ہیں وہ عموماً میدان جنگ میں بزدلی ظاہر کرتے ہیں اور جو سیدھے سادھے ہوتے ہیں وہ لڑائی کے وقت شیر کی طرح حملہ کرتے ہیں۔

(حقائق... جلد دوم ص35)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے بڑے بڑے عارفوں اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے عجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے اور ایسا ہی کبھی خود غضب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ غضب اس وقت ہوگا جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے اور چھوٹا کون ہے یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے۔ اس کی دلجوئی کرے۔ اس کی بات کی عزت کرے۔ کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے۔

(ملفوظات جلد اول ص22 تا23)

حضرت امام جماعت الثانی فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان عبادالرحمٰن کی علامات بیان کرتے ہوئے سب سے پہلی علامت یہ بیان فرماتا ہے کہ... وہ زمین پر بڑے سکون اور وقار کے

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

محترم چوہدری بشیر احمد مہار

لیفٹیننٹ کرنل انتصار احمد مہار (ریٹائرڈ)

میرے والد مکرم چوہدری بشیر احمد مہار کا آبائی گاؤں چندر کے منگولے تحصیل و ضلع نارووال تھا۔ میرے دادا کا نام چوہدری غلام احمد مہار تھا۔ میجر محمد عبداللہ مہار میرے والد کے چھوٹے بھائی تھے۔ میرے پردادا چوہدری شاہ محمد مہار نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی زندگی میں ہی بیعت کر لی تھی۔ اس لحاظ سے میرے والد صاحب پیدائشی احمدی تھے۔

تعلیم آپ نے مڈل سکول گھٹیالیاں اور گورنمنٹ ہائی اسکول پسرور سے حاصل کی۔ کچھ عرصہ اپنے والد کے ساتھ زمینداری کا کام کیا اور پھر فوج میں ملازمت اختیار کر لی۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد فوج سے ریٹائر ہونے کے بعد کچھ عرصہ شاہنواز لمیٹڈ کراچی اور پھر 1964ء تک PIDC میں ملازمت کی PIDC سے ریٹائرمنٹ کے بعد محترم والد صاحب نے چک نمبر 644 گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں مستقل طور پر رہائش اختیار کر لی۔ جہاں میری والدہ کو موروثی جائیداد سے زمین ملی تھی۔ ریٹائرمنٹ سے لے کر تادم مرگ آپ چک نمبر 644 گ۔ب کی جماعت کے پریذیڈنٹ رہے اور اس جماعت کو فعال بنانے میں آپ نے نہایت محنت اور جانفشانی سے کام کیا۔ والد صاحب کے اوصاف پر جب بھی میں نظر ڈالتا ہوں تو سب سے نمایاں بات جو سامنے آتی ہے وہ آپ کا عبادت کے لئے ذوق و شوق' جدوجہد' باقاعدگی اور اس بارہ میں اپنی اولاد اور دیگر احباب کو تلقین کرنا ہے۔ میں بڑے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ میں نے اپنی زندگی میں والد صاحب کو اس معاملہ میں بے حد مستعد پایا۔ جب بھی میں نے بچپن میں انہیں اپنے گھر میں دیکھا یا جب انہوں نے میرے ہاں قیام فرمایا تو میں نے انہیں آخر شب کی عبادت ہمیشہ ادا کرتے دیکھا۔ جلدی سونے کی عادت تھی۔ رات کو تین اور چار بجے کے درمیان اٹھ کر آخر شب کی عبادت ادا کرتے تھے۔ فجر کے ساتھ ہی سب گھر والوں کو بیدار کراتے اور پھر اگر گاؤں میں ہوتے تو بیت الذکر میں ہمیں ساتھ لے کر جاتے۔ اگر گاؤں میں نہ ہوتے تو گھر میں ہی تمام افراد ان کی امامت میں عبادت ادا کرتے۔ جس کے بعد اکثر درس کا بھی اہتمام کرتے تھے۔ اسی طرح مغرب اور عشاء ان کی موجودگی میں ہم سب اہل خانہ ان کی امامت میں ادا کرتے تھے۔ تمام اہل خانہ جب عبادت میں شامل ہوتے تو ان کے چہرے پر عجیب قسم کی بشاشت اور رونق ظاہر ہوتی تھی۔

والد صاحب کو سلسلہ سے بے حد عشق تھا ہمیشہ کہا کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ نے ہم پر بے حد فضل کیا ہے کہ ان کے دادا کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بیعت کرنے کی توفیق بخشی اور ہمیں احمدیت میں شامل کیا۔ آپ کہا کرتے تھے کہ اس میں ہماری کوئی شیخی نہیں بلکہ یہ خدا کا فضل ہے۔ اور ہمیں ہر آن سلسلہ سے منسلک رہنا چاہئے۔ اور خدا تعالیٰ سے ہمیشہ دعا کرتے رہنا چاہئے۔

1974ء میں ہنگاموں میں چک نمبر 644 گ۔ب میں شدید مخالفت شروع ہو گئی۔ مخالفت اتنی شدید تھی کہ تمام گاؤں نے مخالف علماء کے کہنے پر کسی بھی گھر کو چاول کی فصل کاشت نہ کرنے دی۔ بول چال۔ لین دین بند کر دیا گیا غیر احمدی ملازم بھی چھوڑ گئے۔ لابے اپنے گاؤں میں تو تیار نہ ہو سکے۔ بہت فاصلے سے بہت زیادہ معاوضے کی پیشکش پر جب چند خاندان ہماری دھان کی فصل کاشت کرنے آئے تو گاؤں والوں نے انہیں بھی روک دیا۔ احمدی گھرانے صرف چار تھے۔ مخالفت زوروں پر تھی۔ گھر بار لوٹنے اور مستورات کی بے حرمتی کرنے کے منصوبے بھی بنتے تھے۔ جن کا علم ہمیں ہو جاتا تھا۔ جو رات کو سب حالات سے آگاہ کر جاتے تھے۔ ان سب حالات میں محترم والد صاحب نے اپنی جماعت کے دوسرے مخلصین کے ہمراہ نہایت ہمت' صبر اور عزم سے مقابلہ کیا۔ دعاؤں پر بہت زور دیا۔ ساتھ ہی ممکن حد تک حفاظتی انتظامات بروئے کار لاتے رہے۔ تمام تکالیف کے باوجود احمدیت پر بہت مضبوطی سے قائم رہے۔ اور ہمیشہ خدا تعالیٰ سے رو رو کر سلسلہ کی حفاظت کی دعائیں مانگتے رہے۔

آئمہ احمدیت سے والہانہ لگاؤ تھا۔ امامت کی برکات پر ہمیشہ لیکچر دیا کرتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ امامت ایک ایسی نعمت ہے جس سے جتنا مستفیض ہوا جائے کم ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا انعام ہے لہٰذا ہمیں امام جماعت کا ہر وقت غلام بن کر رہنا چاہئے۔ آپ کے ہر حکم کی اطاعت کرنی چاہئے۔ اور ہر وقت دعا کرتے رہنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ امامت کو ہمیشہ قائم رکھے اور احمدیوں کو اس کی برکات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا کرتا رہے۔

وفات سے کچھ عرصہ قبل جب کوئٹہ میں ہمارے ہاں مقیم تھے تو ہدایت کرتے تھے کہ اپنی نسلوں کو بھی امام جماعت کی اطاعت کی تلقین کرتے رہنا۔ کیونکہ احمدیت کی ترقی اسی سے وابستہ ہے۔

محترم والد صاحب ایماندار' وفا شعار' محنتی' رحمدل اور دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہونے والے انسان تھے۔ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ غریبوں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ جب بھی ہم چھٹیوں میں گاؤں جاتے تھے تو آپ نے کئی کام ہمارے لئے تیار کئے ہوتے۔ یعنی میرے لئے اور میرے چھوٹے بھائی کرنل امتیاز احمد مہار کے لئے۔ بعض دفعہ اپنے بھتیجوں کو بھی لوگوں کے کاموں کے بارے میں کہتے رہتے تھے۔ کام لوگوں کے مختلف اقسام کے ہوتے تھے۔ کسی کے ساتھ تھانہ کچہری جانا پڑتا تھا۔ کسی کو بھرتی کروانا ہوتا تھا۔ کسی کا مارشل لاء سے کوئی کام ہوتا تھا۔ جب تک کسی کی تسلی کے مطابق کام ہو نہیں جاتا تھا یا ان کو یقین نہیں ہو جاتا تھا کہ کوشش بہرحال بہت کی گئی ہے۔ تو آپ کو چین نہیں آتا تھا۔ کہتے تھے کہ یہ محض خدا کا فضل ہے کہ اس نے آپ کو افسر بنایا ہے۔ اگر خدا آپ کو افسر نہ بناتا تو آپ بھی انہی لوگوں کی طرح کسی افسر کے پیچھے کام کے لئے بھاگ رہے ہوتے۔ لہٰذا ان کی مدد کرو۔ یہ خوش ہو کر آپ کو دعائیں دیں گے۔ ایک دفعہ سلسلہ کے ایک شدید مخالف شخص کو جو ایک بار کسی کیس میں پھنس گیا تھا اور جو مخالفت میں ہمیشہ پیش پیش رہتا تھا کے بارہ میں مجھے بلایا۔ اور کہا کہ جاؤ اور اس کی مدد کرو۔ مجھے تھوڑا تذبذب میں دیکھا تو حکم دیا کہ جاؤ اگر اس کی مدد کر سکتے ہو تو کرو۔ چنانچہ خاکسار دعا کر کے اس کے ساتھ چلا گیا۔ خدا کے فضل سے وہاں ایک واقف آفیسر مل گیا۔ جس نے اس کی مدد کر دی۔ والد صاحب کو اس کی بہت خوشی ہوئی اور اسے ایک بار بھی اس کی مخالفت کا جتایا تک نہیں۔

سلسلہ کے علماء اور کارکنان کا بے حد ادب کرتے تھے۔ کہا کرتے تھے کہ ان لوگوں کی قربانیوں کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ لوگ نہایت تنگی اور ترشی سے خود گزارہ کر کے سلسلہ کے کام کرتے ہیں۔ خدا ان کی نسلوں کو اتنا کچھ دے گا کہ ان کی نسلوں میں سے لوگ باہر کے ملکوں میں سلسلہ کے امیر بنائے جائیں گے۔ اور بڑے بڑے لوگ ان سے مل کر فخر محسوس کیا کریں گے۔ ہمیشہ مربیان اور سلسلہ کے کارکنان کا ادب کرنے کی تلقین کرتے تھے۔

آپ کو مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ ہر وقت کوئی نہ کوئی کتاب آپ کے زیر مطالعہ رہتی تھی۔ کتب حضرت بانی سلسلہ اور جماعت کی دیگر کتب سے بے حد لگاؤ تھا۔ جلسہ سالانہ پر سلسلہ کی نئی شائع ہونے والی کتب بہت اہتمام سے خریدتے تھے۔ الفضل اور سلسلہ کے دوسرے رسائل و جرائد کا بڑی باقاعدگی سے مطالعہ کرتے تھے۔

آپ نے اپنی زندگی میں بے حد تلخیاں بھی دیکھیں بے پناہ مالی تنگیاں بھی دیکھیں۔ بے حد راحت اور سکون بھی دیکھا۔ مالی فراخیاں بھی دیکھیں۔ جوان بیٹیوں کی وفات بھی دیکھی۔ اپنی نسل کو پروان چڑھتے بھی دیکھا۔ ہر حال میں آپ راضی برضا رہتے تھے۔ قناعت اور صبر کا دامن کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔ ہر مشکل میں خدا پر بھروسہ کیا۔ اور دعا کے ہتھیار کو بے پناہ استعمال کیا۔ اچھے وقتوں میں خدا کا شکر ادا کیا۔ مشکلات میں بھی خدا پر ہی توکل کیا۔

آپ کی صحت آخری بیماری تک بے حد اچھی تھی۔ میلوں پیدل چلنے کی عادت تھی۔ غذا کے بارے میں بہت احتیاط برتتے تھے۔ وفات سے چند ماہ قبل پراسٹیٹ کینسر کا پتہ چلا۔ بدقسمتی سے کینسر دوسرے مرحلے تک پہنچ چکا تھا۔ دو آپریشن ہوئے۔ ڈاکٹروں نے امید دلائی کہ اب چار پانچ سال تک خدا نے چاہا تو آپ ٹھیک رہیں گے۔ لیکن دو ماہ بعد ہی آپ شدید بیمار ہو گئے۔ عزیزم کرنل امتیاز احمد مہار کے پاس راولپنڈی میں تھے I.T.C میں بیہوشی کی حالت میں رہ کر مورخہ 21۔ جون 1991ء کو اپنے خالق حقیقی کے ہاں حاضر ہو گئے۔ آپ کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں بعد از عصر آپ کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ اور محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے قبر پر تدفین کے بعد دعا کرائی۔ چک نمبر 644/گ۔ب سے متعدد غیر از جماعت افراد نے آپ کے جنازہ میں شرکت کی۔ اور تدفین میں شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے درجات بلند کرے اور ہمارے حق میں آپ کی دعائیں قبول ہوں۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

اب یہ کیسی صاف بات ہے کہ جیسے بہشتی زندگی اسی دنیا سے شروع ہوتی ہے اسی طریق پر دوزخ کی زندگی بھی یہاں سے انسان لے جاتا ہے۔ جیسا کہ دوزخ کے باب میں فرمایا (۔) دوزخ وہ آگ ہے جو خدا کا غضب اس کا منبع ہے اور وہ گناہ سے پیدا ہوتی ہے اور پہلے دل پر غالب ہوتی ہے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس آگ کی جڑ وہ ہموم' غموم اور حسرتیں ہیں جو انسان کو آگھیرتی ہیں کیونکہ تمام روحانی عذاب پہلے دل سے ہی شروع ہوتے ہیں۔ جیسے تمام روحانی سروروں کا منبع بھی دل ہے۔ اور دل ہی سے شروع بھی ہونے چاہئیں۔ کیونکہ دل ہی ایمان یا بے ایمانی کا منبع ہے۔ ایمان یا بے ایمانی کا شگوفہ بھی پہلے دل ہی سے نکلتا ہے۔ اور پھر تمام بدن اور اعضاء پر اسی کا عمل ہوتا ہے۔ اور سارے جسم پر محیط ہو جاتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ بہشت اور دوزخ اسی دنیا سے انسان ساتھ لے جاتا ہے اور یہ بات بھولنی نہ چاہئے کہ بہشت اور دوزخ اس جسمانی دنیا کی طرح نہیں بلکہ ان دونوں کا مبداء اور منبع روحانی امور ہیں۔

تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے تو خدا تمام روکاوٹوں کو دور کر دے گا۔ اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

شام اور ترکی میں کشیدگی

اخباری اطلاعات کے مطابق شام کی حکومت نے ترکی سے ملحقہ اپنی سرحد پر چالیس ہزار فوج متعین کردی ہے۔ شام نے الزام لگایا ہے کہ شام میں متعدد بم دھماکوں کے پیچھے ترکی کا ہاتھ ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ دنوں شام کے صدر حافظ الاسد پر بھی ایک بم سے حملہ کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اور شام کی انتظامیہ نے صدر حافظ الاسد کے قتل کی سازش کے الزم میں متعدد ترک گرفتار کرلئے تھے۔ ان دنوں ترکی اور شام کے آپس میں تعلقات سخت کشیدہ ہو رہے ہیں۔ اور ایک دوسرے پر الزام تراشی کی جارہی ہے۔

○○○

بنگلہ دیش- عوامی لیگ اور جاتیہ پارٹی کا اتحاد

بنگلہ دیش میں اگرچہ فی الحال 300 نشستوں میں سے 271 حلقوں کے نتائج کا اعلان کیا گیا ہے اور باقی سیٹوں کے انتخاب مکمل ہونے تک حکومت تشکیل نہیں دی جا سکتی۔ لیکن نئی حکومت بنانے کے لئے سیاسی سرگرمیاں عروج پر پہنچ گئی ہیں۔ امریکہ ، یورپی ممالک اور جاپان کے سفیروں نے ڈھاکہ میں عام انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے والی پارٹی عوامی لیگ کی سربراہ بیگم حسینہ واجد اور بنگلہ دیش نیشلسٹ پارٹی کی سربراہ بیگم خالدہ ضیاء سے الگ الگ ملاقاتیں کی ہیں۔

بنگلہ دیش میں سابق صدر حسین محمد ارشاد کی جاتیہ پارٹی نے اس انتخاب میں 29 سیٹیں حاصل کی ہیں اور اس طرح سے اس کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ آل انڈیا ریڈیو کے مطابق جاتیہ پارٹی نے حکومت بنانے کے لئے حسینہ واجد کی پارٹی عوامی لیگ کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے اور صدر سے درخواست کی ہے کہ وہ حکومت بنانے کے لئے عوامی لیگ کی سربراہ شیخ حسینہ واجد کو دعوت دیں۔

ادھر بنگلہ دیش نیشلسٹ پارٹی کی سربراہ بیگم خالدہ ضیاء نے کہا ہے کہ دھاندلی کے ذریعے ان کی پارٹی کو اکثریت حاصل کرنے سے روکا گیا ہے حالانکہ یورپی برادری کے مبصروں کے گروپ جس نے ان انتخابات کی نگرانی کی کہا ہے کہ انتخابات قوانین کے مطابق کروائے گئے اور لوگوں نے آزادی کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کیا۔ لیکن خالدہ ضیاء اس بات پر مصر ہیں کہ دھاندلی کی گئی ہے۔ اور الزام لگایا ہے کہ کم از کم سو حلقوں میں بڑے پیمانہ پر بے قاعدگیاں ہوئی ہیں۔ انہوں نے ایک نیوز کانفرنس میں مطالبہ کیا کہ وہ اس سلسلے میں ان کی شکایت کا نوٹس لیں۔

○○○

عرب اتحاد کی لہر

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب یہ بات ظاہر و باہر ہو گئی ہے کہ نئے اسرائیلی وزیراعظم نتن یاہو مشرق وسطیٰ کے حوالے سے سخت موقف اختیار کریں گے۔ اور اس وجہ سے ہو سکتا ہے کہ پہلی اسرائیلی حکومت کے ساتھ فلسطینیوں کا طے پانے والا معاہدہ خطرے میں پڑ جائے۔ نتن یاہو نے ابھی تک نہ تو فلسطینی لیڈروں سے کوئی رابطہ قائم کیا ہے۔ اور نہ ہی امریکہ کے مجوزہ دورے کی کوئی تاریخ دی ہے۔ اور نہ ہی ابھی تک انہوں نے اپنی کابینہ کا اعلان کیا ہے۔

لیکن اس ساری صورت حال کا ایک فائدہ ضرور ہوا ہے کہ عربوں میں ایک دفعہ پھر متحد ہونے کا احساس بڑھا ہے۔ جس کے لئے قاہرہ میں جلد ہی اکیس عرب سربراہوں کی ایک کانفرنس اسی مسئلہ پر غور و فکر کرنے کے لئے بلائی جارہی ہے۔ جس میں عرب لیڈر اپنی حکمت عملی وضع کریں گے۔ تاہم ابھی تک عرب لیڈروں میں اس مسئلہ پر مکمل ہم آہنگی نہیں ہے۔ شام کا موقف یہ ہے کہ عرب ممالک سخت گیر یہودی حکومت سے اپنے تعلقات پر نظر ثانی کریں۔ جبکہ اردن کا کہنا ہے کہ ہم اسرائیل کے ساتھ تعلقات استوار کرکے جو کچھ حاصل کر چکے ہیں اسے مزید بڑھانے کے لئے نئی اسرائیلی حکومت سے تعلقات بڑھانے کی کوشش کی جانی چاہئے۔ ایک مصری اخباری نے یہ اطلاع دی ہے کہ قاہرہ کانفرنس میں اسرائیل کے خلاف قیام امن کے عمل کے حوالے سے عام طور پر سخت موقف اختیار کیا جائے گا۔

یاد رہے کہ خلیجی جنگ کے 6 سال گزرنے کے بعد اب پہلی دفعہ ایسی عرب سربراہ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اور بیت المقدس کا مسئلہ بھی اس کانفرنس کے ایجنڈا میں سرفہرست ہو گا۔

○○○

ہندوستان- رائے عامہ کا جائزہ

ہندوستان کے اخبار "انڈیا ٹوڈے" نے ایک سروے کے دوران 16 بڑی ریاستوں کے 1277۔ افراد کی رائے معلوم کی تو پتہ چلا کہ اگر دوبارہ انتخابات ہوئے تو بی۔ جے۔ پی۔ چودہ مزید نشستیں جیت جائے گی۔ اور یونائیٹڈ فرنٹ کی 11۔ نشستیں کم ہو جائیں گی۔ جبکہ کانگریس کو 5 نشستوں کا نقصان ہو گا۔ سروے کے دوران پتہ چلا کہ ووٹروں کی کثیر تعداد کو یونائیٹڈ فرنٹ کے نام تک کا علم نہیں تھا۔ جبکہ 59 فی صد دیوگوڑا کے نام سے بھی ناواقف تھے۔ 53 فی صد ووٹروں کا خیال ہے کہ گوڑا حکومت ایک سال سے زیادہ نہیں چلے گی۔ 50 فی صد کا خیال ہے کہ کانگریس کو نئی حکومت کی بھرپور حمایت کرنی چاہئے تاکہ سیکولر کاز کو نقصان سے بچایا جا سکے۔

○○○

بقیہ صفحہ 4

ساتھ چلتے ہیں اس کے ایک معنی تو یہ ہیں کہ وہ اپنی دنیوی زندگی بڑے اعتدال کے ساتھ بسر کرتے ہیں یعنی نہ تو بے جا غضب اور تیزی سے کام لے کر لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور نہ سستی اور جمود کا شکار ہو کر اپنے مفوضہ فرائض کی ادائیگی سے غافل ہو جاتے ہیں۔ (... کبیر جلد ششم ص 561)

آپ نے احباب جماعت کو ایک اور موقع پر اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔

اس آیت میں اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ انسان کو تو اپنے دوستوں سے بھی اچھی بات کرنی چاہئے۔ لیکن جبکہ دشمن دوسرے لوگوں کے دلوں میں نفرت اور عداوت پیدا کر رہا ہو تب تو اور بھی زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے پس ایسے طریق سے کلام کرو اور گفتگو میں ایسی راہ اختیار کرو جو دوسروں کو بھی نرم کرے۔

(... کبیر جلد چہارم ص 350)

حضرت امام جماعت الاول ادب کے ضمن میں مزید فرماتے ہیں۔

یہ ساحروں کا ادب ہے جس نے انہیں صاحب ایمان بنایا۔ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ) اکثر فرمایا کرتے تھے الطریقہ کلھا ادب۔

(حقائق ۔۔۔ - جلد دوم ص 222)

پھر فرمایا... وہ آتش فشاں پہاڑ تھا۔ زلزلہ آیا۔ توجہ الی اللہ کے لئے تھا وہ ڈرے (بنی اسرائیل) اور کہا کہ ہم بلکہ ہماری اولاد خدا کی آواز کبھی نہیں سننا چاہتے۔ اس بے ادبی کا نتیجہ تھا کہ موسیٰؑ ایسا پیغمبر پھر ان میں سے پیدا نہیں ہوا بلکہ ان کے بھائیوں میں پیدا ہونے کی بشارت ملی۔

(حقائق۔۔ ۔۔۔ ص 234)

پھر فرمایا۔ انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کا ادب کس طرح کرتے ہیں اور اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے یہاں بتایا ہے کہ حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹے کے لئے دعا کی اسی بناء پر کہ اہل کے بچانے کا وعدہ کیا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ حضرت نوحؑ کو ایک ادب سکھاتا ہے (-) اے نوح تو کیوں کہتا ہے یہ میرا اہل ہے جب ہمارا وعدہ تھا تو ہم کو خود ہی اس کا پاس تھا تم کیا جانو کہ یہ تمہارے اہل میں سے نہیں۔ اب دوسری بات دیکھو کہ اس طریق ادب کے سکھانے کے جواب میں اگر ہم ہوتے تو کیا کہتے۔ مجھے نبیوں کا علم نہ ہوتا۔ تو میری فطرت یہ گواہی دیتی ہے کہ میں کہتا۔ ایسا نہیں کروں گا۔ مگر حضرت نوحؑ نے ایسا نہیں کیا بلکہ ادب سے اپنی کمزوری کا اقرار کیا ہے اور یوں کہا (-) آپ ہی توفیق دیں کہ میں ایسی دعا نہ کروں جس کا مجھے علم نہ ہو۔ دعویٰ نہیں کیا کہ میں ایسا نہیں کروں گا۔ اس واسطے صلحاء نے لکھا ہے کہ توبہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ کام چھوڑ دے۔

حضرت نبی کریمؐ نے دعا کی ہے (-) میں تیری رحمت کی امید کرتا ہوں۔ پس تو مجھے اپنے نفس کو ایک لحہ کے لئے بھی تکلیف میں نہ ڈال۔ کلام الٰہی اہل ایمان کو ادب سکھاتا ہے اور فرمایا (-) کہ اپنی آواز کو نبیؐ کی آوزوں سے بلند نہ کرو۔ اور (-) اللہ اور اس کے رسولؐ کے سامنے بڑھ بڑھ کر باتیں نہ کیا کرو۔

ایک شخص نے نبی کریمؐ کے تقسیم کردہ مال غنیمت کی نسبت اتنا کہا کہ اس میں انصاف ٹھیک معلوم نہیں ہوتا۔ خالد بن ولید قتل کرنے کے لئے اٹھے۔ آنحضرتؐ نے روک لیا۔ اور فرمایا کہ مومن ہونے کا دعویٰ کرتا ہے درگزر کرو... مگر دیکھو کہ ایک قوم اس کے ذریعے پیدا ہو گی (کلام الٰہی) جس کے حلق سے نیچے نہیں گرے گا۔ جمہور اہل اسلام کا مذہب ہے کہ حضرت علیؓ نے ایسے لوگوں کو قتل فرمایا۔ حضرت عثمانؓ پر بڑے بڑے الزام لگائے گئے۔ عبداللہ بن سلام نے سمجھایا کہ تم یہ جرأت و بے ادبی نہ کرو ورنہ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ قیامت تک تلوار مسلمانوں سے نہ اٹھے گی۔ قتل کرنے والے نے نہ مانا تو اس کا نتیجہ بھگتا۔ حضرت علیؓ بھی مجبور ہو کر مدینہ سے چلے آئے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پھر مدینہ دار الخلافہ نہ بنا۔

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 16- دسمبر 1909)

مہمان نوازی کے متعلق روایت ہے کہ پوچھا جاتا ہے کہ کیا کھاؤ گے کیا پیو گے؟ اس پوچھنے میں مہمان کی عزت نہیں۔ اس کا ادب نہیں۔ وقار نہیں۔ اس ضمن میں حضرت امام جماعت الاول فرماتے ہیں۔ "تھوڑی دیر میں بھنا ہوا بچھڑا حضرت ابراہیمؑ لے آئے۔ اس سے معلوم ہوا کہ مہمان سے پوچھنا روٹی کھاؤ گے یا نہیں لغو بات ہے۔ جو ماحضر ہو پیش کر دیا جائے چاہے تو کھا لے۔

(حقائق۔ ۔۔۔ جلد دوم ص 369)

ان امور سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جو اشخاص یا قومیں اپنے بزرگوں۔ افسروں اور بڑوں کا حفظ مراتب کے لحاظ سے ادب و احترام کرتی ہیں وہ ترقی کرتی ہیں اور جو نہیں کرتیں وہ بدبختی اور رسوائی سے ہمکنار ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مؤدب بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل

کے پروگرام

اتوار 23 جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر11(دوبارہ)
5-00 لقامع العرب-96-6-19(دوبارہ)
6-00 دینی تعلیمات-روحانی خزائن
6-30 تاریخ احمدیت کا ایک ورق- ازمکرم بی اے رفیق صاحب
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر164(دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھئے سبق نمبر17(دوبارہ)
8-30 حکایات شیریں نمبر6(دوبارہ)
9-00 بچوں کی کلاس- از امام عطاء الجیب راشد صاحب(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی نمبر11-(دوبارہ)
11-00 ہمارے دوستوں سے ملئے- سابن بالسک- ایگزیکٹو ڈائریکٹر بوسنین چلڈرن ریلیف
11-30 متفرق پروگرام
12-00 (دوپہر)سندھی پروگرام- خطبہ94-7-8
1-00 لقامع العرب96-6-19(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر164(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی نمبر11(دوبارہ)
5-00 مجلس سوال و جواب- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع پولش غیر مسلم دوستوں کے ساتھ96-6-6
6-00 ملاقات- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگریزی دان دوستوں کے ساتھ-
7-00 اراؤنڈ دی گلوب- ڈاکو منٹری- سپیس شٹل کے بارے میں-
8-00 لقامع العرب96-6-20(نیا)
9-00 البانین پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں ازامام عطاء الجیب راشد صاحب- سبق نمبر3-
11-00 جرمن پروگرام

سوموار24-جون1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر165(نیا)
1-00 متفرق پروگرام
1-30 حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا جلسہ سالانہ برطانیہ 1989ء سے افتتاحی خطاب-
3-30 نارویجین زبان سیکھئے- سبق نمبر22
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھئے- از امام عطاء الجیب راشد صاحب- (دوبارہ)
5-00 لقامع العرب96-6-20(دوبارہ)
6-00 متفرق پروگرام
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے.. سبق نمبر165(دوبارہ)
8-00 نارویجین زبان سیکھئے-(دوبارہ)
9-00 ملاقات- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- انگریزی دان دوستوں کے ساتھ(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- ازامام عطاء الجیب راشد صاحب سبق نمبر3(دوبارہ)
11-00 اراؤنڈ دی گلوب- ڈاکو منٹری- سپیس شٹل-
12-00 (دوپہر) سرائیکی پروگرام- خطبہ 95-8-11
1-00 لقامع العرب96-6-20(دوبارہ)
2-00 اردو پروگرام- تقریر- سیرۃ النبی ﷺ کے حوالے سے نوجوانوں کو نصائح- از مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد-
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر165(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- ازامام عطاء الجیب راشد صاحب- سبق نمبر3(دوبارہ)
5-00 انڈونیشین پروگرام
6-00 (شام) ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر40(نیا)
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- دوڑیں اور گیمز
7-30 ہجری شمسی کیلنڈر
8-00 لقامع العرب نمبر47(نیا)
9-00 ترکی زبان میں پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر12
11-00 جرمن پروگرام

جمعرات 27- جون 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر168(نیا)
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- المائدہ- کھانا پکانے کا پروگرام
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
3-00 عربی سیکھئے
3-30 عربی پروگرام- قصیدہ- نظم
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 13(دوبارہ)
5-00 لقامع العرب نمبر49(دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی- دلبر مرا یہی ہے-
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر168(دوبارہ)
8-00 عربی سیکھئے- سبق نمبر5(دوبارہ)
8-30 عربی پروگرام- قصیدہ- نظم-
9-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر 32 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 13(دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹی وی لائف سٹائل- المائدہ (دوبارہ)
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام- خطبہ 94-7-8
1-00 لقامع العرب نمبر49(دوبارہ)
2-00 اردو پروگرام بر موضوع سیرت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ-(1) عشق رسول (2) شفقت علیٰ خلق اللہ-
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر168(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر13(دوبارہ)
5-00 چینی پروگرام- مطالعہ کتب- چینی بھائیوں سے محبت کے ساتھ-
6-00 (شام) نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر33(دوبارہ)
7-00 کوئز پروگرام- بر موضوع سیرت حضرت نبی کریم ﷺ
8-00 لقامع العرب- نمبر50(نیا)
9-00 بوسنین پروگرام- مجلس سوال و جواب- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- ازامام عطاء الجیب راشد صاحب
11-00 جرمن پروگرام نمبر5

جمعہ 28-جون 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر169(دوبارہ)
1-00 احمدیہ ٹی وی انٹرنیشنل مشاعرہ- عبید اللہ علیم صاحب کے ساتھ
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (نیا)
3-00 نارویجین زبان سیکھئے-
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت حدیث-خبریں

پتہ درکار ہے

○ محترمہ سردار بیگم صاحبہ وصیت نمبر 12490 زوجہ مکرم چوہدری غلام رسول صاحب نے 1949ء میں ساکن چک نمبر346 ڈاکخانہ دنیاپور تحصیل لودھراں ضلع ملتان سے وصیت کرائی تھی- اس کے بعد موصیہ کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہ رہا-

○ محترمہ نور جہاں بیگم صاحبہ وصیت نمبر 12307 زوجہ مکرم کرامت اللہ خان صاحب ساکن پیر پیائی ضلع پشاور نے 1949ء میں وصیت کرائی تھی- اس کے بعد موصیہ کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہ رہا- اگر موصیہ خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز و اقارب پڑھیں تو مکمل ایڈریس کے ساتھ دفتر ہذا کو مطلع کریں-

(سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ)

4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- ازامام عطاء الجیب راشد
5-00 لقامع العرب- نمبر50(دوبارہ)
6-00 کوئز پروگرام- سیرت النبی ﷺ - انگریزی میں-
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر169(دوبارہ)
8-00 نارویجین زبان سیکھئے(دوبارہ)
8-30 متفرق پروگرام
9-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- ازامام عطاء الجیب راشد
11-00 احمدیہ ٹی وی انٹرنیشنل مشاعرہ- عبید اللہ علیم صاحب کے ساتھ-
12-00 (دوپہر) پشتو پروگرام- خطبہ 94-5-14
1-00 لقامع العرب نمبر50(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر169(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- ازامام عطاء الجیب راشد(دوبارہ)
5-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
6-30 متفرق پروگرام
7-00 (شام) ملاقات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- اردو دان دوستوں کے ساتھ
8-00 لقامع العرب- ریکارڈنگ 96-6-25(نیا)
9-00 ترکی زبان میں پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 14
11-00 جرمن پروگرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 22- جون-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اگر اپوزیشن سنجیدہ ہے تو مل بیٹھ کر بات کرے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کے خلاف تحریک جھاگ کی طرح بیٹھ جائے گی۔ قوم آج وہی کاٹ رہی ہے جو اپوزیشن نے اپنے چودہ سالہ دور اقتدار میں بویا۔ مالیاتی اداروں کو ذاتی جاگیر سمجھ کر لوٹا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہڑتالوں سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ اپوزیشن کو چاہئے کہ وہ ملک کو بحران سے نکالنے کے لئے ٹھوس تجاویز سامنے لائے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے مطالبہ کیا ہے کہ بجٹ کو مکمل طور پر واپس لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صدر جو کہتے ہیں اس پر عمل نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ قومی ادارے حکومت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ آل پارٹیز کی بجائے ان لوگوں سے رابطے کو ترجیح دی ہے جو اپوزیشن مائنڈڈ ہیں۔ حکومت کے ساتھ بیٹھنے والے اس کے اقدامات میں حصے دار ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم کے لئے 6 کروڑ روپے کا منرل واٹر درآمد کیا گیا اور آٹے دال کو آگ لگادی گئی۔ گھوڑوں کی درآمد پر بھی ڈیوٹی کم کردی گئی۔ ہر شخص باہر آجائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بے نظیر بھٹو نے آزاد کشمیر کے الیکشن میں دھاندلی کا منصوبہ بنالیا ہے جو آگ سے کھیلنے کے مترادف ہے۔

○ وفاقی شرعی عدالت کے جج مسٹر جسٹس شفیع محمدی نے کہا ہے کہ وفاقی شرعی عدالت کے چیف جسٹس نے چیف جسٹس صاحبان کی کمیٹی کے اجلاس کے فیصلوں پر دستخط نہیں کئے۔ انہوں نے اپنی غلطی کا احساس ہونے پر مجھے کام جاری رکھنے کا حکم دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کمیٹی کی کوئی آئینی حیثیت نہیں ہے نہ اس کے فیصلوں کی پابندی ضروری ہے۔ چند افراد عدلیہ کی آزادی کا غلط مفہوم لے لیتے ہیں۔

○ وفاقی شرعی عدالت کے جج مسٹر جسٹس شفیع محمدی کو سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے اسلام آباد طلب کرلیا ہے۔

○ ایوان صدر کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ یہ خبر بالکل غلط ہے کہ صدر نے اپوزیشن لیڈر نواز شریف سے فون پر کوئی رابطہ قائم کیا ہے اور انہیں کہا ہے کہ وہ شیخ رشید کو ڈیرہ غازی خان میں جلسہ کرنے سے روکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر صدر نے ایسا کوئی رابطہ قائم کیا تو وہ اسے خفیہ نہیں رکھیں گے بلکہ اسے عوام کے سامنے لایا جائے گا۔

○ پیپلز لائرز فورم نے کہا ہے کہ چیف جسٹس سپریم کورٹ نے تمام روایات کو پس پشت ڈال دیا ہے وہ سیاسی لیڈر کا کردار ادا کررہے ہیں۔ شیخ اکرم ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ججوں سے بدتمیزی کرنے والوں کو طاقت کے ذریعے تہذیب سکھائیں گے۔

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ سید عبداللہ شاہ نے کہا ہے کہ عوام یوم احتجاج کو ناکام بنا کر دکانیں اور کاروبار کھلا رکھیں۔ نواز شریف حالات کا رخ بدامنی کی طرف موڑنا چاہتے ہیں۔ احتجاجی ہڑتال ناکام ثابت ہوگی۔

○ کراچی میں سنگین نوعیت کے 50 مقدمات میں ملوث عبدالکریم پولیس مقابلے میں ہلاک ہوگیا۔ اس کے 8 ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ یہ شخص فوج، رینجرز اور پولیس کے اہلکاروں سمیت متعدد افراد کے قتل میں پولیس کو مطلوب تھا۔

○ بھارتی فوج کے خلاف سری نگر میں مکمل ہڑتال رہی۔ بھارتی حکومت نے ایک طالبہ کی بے حرمتی پر کل جماعتی حریت کانفرنس کی اپیل پر جمعہ کو ہونے والی ہڑتال کو ناکام بنانے کے لئے مختلف علاقوں میں رات کا کرفیو نافذ کردیا۔

○ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سربراہ مسٹر کے ایل ایڈوانی نے کہا ہے کہ یونائیٹڈ فرنٹ کی حکومت جلد ختم ہو جائے گی۔ نئے انتخابات ناگزیر ہیں۔ ادھر سابق وزیر اعظم مسٹر نرسیمارائو نے کہا ہے کہ وزیر اعظم گوڑا نے سنگین نوعیت کی غلطیاں کیں تو کانگریس اپنی حمایت ختم کرسکتی ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ فی الحال یونائیٹڈ فرنٹ کی حمایت جاری رہے گی۔

○ امریکہ نے کہا ہے کہ بھارت کا ایٹمی دھماکے ختم کرنے کے سمجھوتے سی ٹی بی ٹی کے معاہدے پر دستخط نہ کرنے کا فیصلہ قابل مذمت ہے۔ بھارت اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ سی ٹی بی ٹی امریکہ اور دنیا کے دوسرے ایسے تمام ممالک کے لئے بہت اہم ہے جو ایٹمی خطرے کو کم کرنا چاہتے ہیں۔

○ افغانستان کے لیڈر گلبدین حکمت یار نے وزیر اعظم کا چارج سنبھال کر کام شروع کردیا ہے۔ ان کی پارٹی حزب اسلامی نے صدر ربانی سے مفاہمت کرکے طالبان کے خلاف اتحاد قائم کر لیا ہے۔

○ بنگلہ دیش کی پارلیمنٹ میں عوامی لیگ نے ٹیکنیکل اکثریت حاصل کرلی ہے۔ 284 کے ایوان میں اس نے 143 نشستیں حاصل کرلی ہیں اور عورتوں کی 30 نشستوں کے انتخاب کے بعد اسے سادہ اکثریت حاصل ہو جائے گی۔ سادہ اکثریت حاصل کرنے کے لئے عوامی لیگ کو اب صرف 9 نشستوں کی ضرورت ہے۔

○ وزیر قانون این ڈی خان نے کہا ہے کہ ہڑتال کی کال دینے میں جلد بازی سے کام لیا گیا ہے۔ حکومت بجٹ تبدیل کرنے پر تیار ہے۔

○ وفاقی حکومت نے اپوزیشن کی ہڑتال ناکام بنانے کی ذمہ داری وزیر داخلہ کو سونپ دی ہے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے شیخ رشید نے کہا ہے کہ بے نظیر چاہتی ہیں انہیں دھکے دے کر باہر نکالا جائے تاکہ وہ نئے زاویے سے سیاست میں رہ سکیں۔

○ مسلم لیگ (ن) کے چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ پولیس اہلکار وردیوں سمیت ہڑتال میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہڑتال کو ناکام بنانے کے لئے ڈنڈے برسانے والے پولیس اہلکار گھر سے نکلنے سے پہلے آٹے دال کا بھاؤ پوچھ کر آئیں۔

○ شدید اور مسلسل بارشوں سے دریاؤں میں زیادہ پانی آجانے سے دریائے چناب کے کنارے 30 دیہات زیر آب گئے ہیں۔ حفاظتی انتظامات کرلئے گئے ہیں۔

بجلی کی تمام قسم کی بارعایت سروس کیلئے تشریف لائیں
طارق الیکٹریکل سروس
بالمقابل جدید پریس کالج روڈ - ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
ہمارا شعار ○ خدمت ○ دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
○ مکانات ○ پلاٹ ○ دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
15- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ
ربوہ
فون: 212379
558

قیمت سے جدید اور روایتی زیورات کام کر
انوار گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ
ربوہ
فون: 487

مردوں کیلئے خاص دوائیں
سفوف نبولہ ○ سفوف تالمکھانہ
زدجام عشق خاص ○ حب اکسیر الرجال
امساکین ○ حب مقوی
مزید مشورہ و علاج کے لئے مطب میں تشریف لائیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں ○ کیڈمیم کیساتھ تیار شدہ بغیر ٹانکے کے زیورات۔
○ زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جائے گی۔
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز: میاں نسیم احمد طاہر
میاں فرید یوسف
فون: دوکان: 837 گھر: 212175

تریاقِ معدہ
خرابی ہضم کا مؤثر علاج
کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
ایک شیشی ہمیشہ گھر میں رکھیے!
پیٹ کے جملہ امراض کے لیے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

اکسیر موٹاپا 30/- ● ہمدرد نسواں حبوب اٹھرا 20/- ● دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ 150/- ● زدجام عشق 800/- ● اکسیر لیکوریا کیپسول 30/- ● کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 20/- ● سفوف اکسیر شوگر 30/-
حبیب دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ
فون: 659